مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(از علمائے اوائل قرن ششم)

احتجاجِ طبرسی

حصہ (اول۔دونم)

ناشر

ادارہ تحفظ حسینیتؑ
لاہور پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احتجاج طبرسی

ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

(ازعلماء اوائل قرن ششم)

حصہ (اوّل۔ دوم)

مترجم

جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

ناشر:

ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام

لاہور۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... احتجاج طبرسی

مؤلف .... ابو منصور احمد ابن علی ابن ابی طالب طبرسی

.... (از علماء اوائل قرن ششم)

مترجم: .... جناب الحاج مولانا اشفاق حسین صاحب

طبعہ اوّل ۲۰۰۹ء

تعداد ۱۰۰۰

ناشر .... ادارہ تحفظ حسینیت علیہ السلام لاہور

ملنے کا پتہ

تمام شیعہ بک سٹال پر دستیاب ہے

احتجاج طبرسی
حصه اول

اہل اسلام سے قتال و جنگ پر امیر المومنینؑ کا احتجاج

اصبغ ابن نباتہ کہتے ہیں کہ روز جمل میں امیر المومنینؑ کے سامنے کھڑا تھا، ایک شخص نے آپ سے آ کر کہا:

یا امیر المومنینؑ! یہ لوگ اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ کہنے میں ہمارے شریک ہیں اور ہماری طرح نماز قائم کرتے ہیں، پس کس قاعدہ کے تحت ان سے جنگ کر کے ان کے خون بہائیں؟

امیر المومنینؑ: ہماری جنگ اس کلام کے سبب ہے جسے خدا نے قرآن میں نازل کیا ہے۔

اس مرد نے کہا اے امیر المومنینؑ! مجھے تمام کلمات کا علم نہیں ہے۔

امیر المومنینؑ نے کہا! وہ (سورۂ بقرہ) میں ہے، اس مرد نے کہا (سورۂ بقرہ) کی ساری آیات یاد نہیں ہیں۔ بہتر ہے کہ آیت کی تعیین و تفسیر کر دیں؟

امیر المومنینؑ! خدا (سورۂ بقرہ آیت ۲۵۳) میں فرماتا ہے: ہم نے رسولوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور بعض سے کلام کیا اور کچھ کو بلند مقام عطا کیا، عیسیٰ ابن مریم کو دلائل و معجزات دے کر انھیں روح القدس کے ذریعہ تقویت دی، اگر خدا ارادہ فرماتا تو ان پیغمبروں کی امتیں اور ان کے پیروکار ایک دوسرے سے اختلاف نہ کرتے، لیکن خدا نے انھیں اختیار دے کر آزاد چھوڑ دیا۔

لوگوں نے معجزات کے مشاہدہ و اتمام حجت اور بیان حقیقت کے بعد مخالفت و جنگ کا راستہ اختیار کیا، پیروان انبیاء دو حصوں میں تقسیم ہوگئے ایک گروہ نے ایمان لا کر حق و حقیقت کے راستہ پر استقامت کی اور دوسرے گروہ نے انبیاء کی باتوں اور رہنمائی سے انکار کیا اور اس کی مخالفت کی، ہاں اگر خدا چاہتا تو ان کے اختلاف ظاہر نہ ہوتے، اس حالت میں اسی کا حکم و ارادہ نافذ ہوتا اور لوگ اس کے مقابل قدرت کا اظہار نہ کر پاتے۔

پھر امیرالمومنینؑ نے فرمایا: جیسا کہ اس آیت میں اشارہ ہوا ہے پیغمبر اسلام کے ماننے والے بھی دو حصوں میں تقسیم ہو گئے، ایک گروہ اپنے ایمان واطاعت پر باقی رہ گیا اور وہ ہم لوگ ہیں دوسرے گروہ نے مخالفت وکفر والحاد کا اظہار کر کے راہ حق وحقیقت سے منحرف ہو گئے، وہی ہمارے مخالفین ودشمنوں کا گروہ ہے اس آدمی نے کہا! کعبہ کے ربّ کی قسم! یہ لوگ کافر ہو گئے ہیں، پھر اس نے ہاتھ میں تلوار لے کر دشمن کی صفوں پر حملہ کر دیا یہاں تک کہ قتل ہو گیا۔